روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعہ 17/اگست 2007ء 3 شعبان 1428 ہجری 17 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 186

پیٹ پر قابو

حضرت ابراہیم بن ادھم فرماتے ہیں کہ

جس نے اپنے پیٹ پر قابو پالیا وہ دین پر عمل کرنے کا اہل ہوگیا

اور جس نے بھوک پر قابو پالیا وہ اعمال صالحہ پر قادر ہوگیا۔

(جامع العلوم و الحکم ابو الفرج عبدالرحمٰن حنبلی جلد1صفحہ:427)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ خداتعالیٰ کے فضل کے حاصل کرنے کے دو راہ ہیں۔ایک تو زُہد نفس کشی اور مجاہدات کا ہے اور دوسرا قضاء وقدر کا۔لیکن مجاہدات سے اس راہ کا طے کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ اس میں انسان کو اپنے ہاتھ سے اپنے بدن کو مجروح اور خستہ کرنا پڑتا ہے۔عام طبائع بہت کم اس پر قادر ہوتی ہیں کہ وہ دیدہ ودانستہ تکلیف جھیلیں۔لیکن قضاء وقدر کی طرف سے جو واقعات اور حادثات انسان پر آ کر پڑتے ہیں وہ ناگہانی ہوتے ہیں اور جب آ پڑتے ہیں تو قہر درویش برجان درویش ان کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے جو کہ اس کے تزکیۂ نفس کا باعث ہو جاتا ہے جیسے شہداء کو دیکھو کہ جنگ کے بیچ میں لڑتے لڑتے جب مارے جاتے ہیں تو خداتعالیٰ کے نزدیک کس قدر اجر کے مستحق ہوتے ہیں۔یہ درجاتِ قرب بھی ان کو قضاء وقدر سے ہی ملتے ہیں؛ ورنہ اگر تنہائی میں ان کو اپنی گردنیں کاٹنی پڑیں تو شاید بہت تھوڑے ایسے نکلیں جو شہید ہوں۔اسی لئے اللہ تعالیٰ غرباء کو بشارت دیتا ہے.......... (البقرہ :156، 157) اس کا یہی مطلب ہے کہ قضا وقدر کی طرف سے ان کو ہر ایک قسم کے نقصان پہنچتے ہیں اور پھر وہ صبر کرتے ہیں تو خداتعالیٰ کی عنائتیں اور رحمتیں ان کے شاملِ حال ہوتی ہیں، کیونکہ تلخ زندگی کا حصہ ان کو بہت ملتا ہے،لیکن امراء کو یہ کہاں نصیب۔امیروں کا تو یہ حال ہے کہ پنکھا چل رہا ہے۔آرام سے بیٹھے ہیں۔خدمتگار چائے لایا ہے۔اگر اس میں ذرا سا قصور بھی ہے۔خواہ میٹھا ہی کم یا زیادہ ہے تو غصہ سے بھر جاتے ہیں۔خدمتگار پر ناراض ہوتے ہیں۔بہت غصہ ہو تو مارنے لگ جاتے ہیں۔حالانکہ یہ مقام شکر کا ہے کہ ان کو ہل جوتنا نہیں پڑا۔کاشتکاری کے مصائب برداشت نہیں کیے۔چولھے کے آگے بیٹھ کر آگ کے سامنے تپش کی شدت برداشت نہیں کی اور پکی پکائی شئے محض خدا کے فضل سے سامنے آ گئی ہے۔چاہئے تو یہ تھا کہ خدا کے احسانوں کو یاد کر کے رطب اللسان ہوتے۔لیکن اس کے سارے احسانوں کو بھول کر ایک ذراسی بات پر سارا کیا کرایا رائیگاں کر دیتے ہیں؛ حالانکہ جیسے وہ خدمتگار انسان ہے اور اس سے غلطی اور بھول ہو سکتی ہے ویسے ہی وہ (امیر) بھی تو انسان ہے۔اگر اس خدمتگار کی جگہ خود یہ کام کرتا ہوتا تو کیا یہ غلطی نہ کرتا؟ پھر اگر ماتحت آگے سے جواب دے تو اس کی اور شامت آتی ہے اور آقا کے دل میں رہ رہ کر جوش اٹھتا ہے کہ یہ ہمارے سامنے کیوں بولتا ہے اور اسی لئے وہ خدمتگار کی ذلت کے درپے ہوتا ہے؛ حالانکہ اس کا حق ہے کہ وہ اپنی غلطی کی تلافی کے لئے زبان کشائی کرے۔اس پر مجھے ایک بات یاد آئی ہے کہ سلطان محمود کی (یا ہارون الرشید کی) ایک کنیز تھی۔اس نے ایک دن بادشاہ کا بستر جو کیا تو اسے گدگدا اور ملائم اور پھولوں کی خوشبو سے بسا ہوا پا کر اس کے دل میں آیا کہ میں بھی لیٹ کر دیکھوں تو سہی اس میں کیا آرام حاصل ہوتا ہے۔وہ لیٹی تو اسے نیند آ گئی۔جب بادشاہ آیا تو اسے سوتا پا کر ناراض ہوا اور تازیانہ کی سزا دی۔وہ کنیز روتی بھی جاتی اور ہنستی بھی جاتی۔بادشاہ نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ روتی تو اس لئے ہوں کہ ضربوں سے درد ہوتی ہے اور ہنستی اس لئے ہوں کہ میں چند لمحہ اس پر سوئی تو مجھے یہ سزا ملی اور جو اس پر ہمیشہ سوتے ہیں ان کو خدا معلوم کس قدر عذاب بھگتنا پڑے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 88)

بوسنین زبان کی کلاس کا آغاز

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں مورخہ 18۔اگست سے بوقت 5:30 بجے بعد نماز عصر بوسنین زبان کی کلاس کا آغاز کیا جارہا ہے۔دلچسپی رکھنے والے واقفین نو بچوں اور بچیوں سے وقت مقررہ پر انسٹیٹیوٹ میں تشریف لانے کیلئے درخواست ہے۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

نوعمر احمدی کھلاڑی کے اعزازات

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب صدر شعبہ ٹیبل ٹینس مجلس صحت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شیخوپورہ کے ایک نوعمر احمدی بچے عزیزم سلمان احمد ابن مکرم اسحٰق احمد ورک صاحب کو ٹیبل ٹینس میں نمایاں اعزازات حاصل کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔عزیزم سلمان نے مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سابق امیر ضلع شیخوپورہ کی نگرانی وسرپرستی میں بہت چھوٹی عمر میں ٹیبل ٹینس کی کھیل کا آغاز کیا اور 2002ء میں 9 سال کی عمر میں ہی پنجاب کی انڈر 16 ٹیبل ٹینس ٹیم میں شامل ہو کر انٹر پراونسز نیشنل ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔اس کے بعد ان کو 2006ء تک مسلسل پنجاب ٹیم میں شامل ہو کر کھیلنے کا موقع ملتا رہا اور اس دوران ایک بار انڈر 17 کے سنگل مقابلہ جات میں ملکی سطح پر جیتنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔عزیزم سلمان احمد صاحب کو گزشتہ سال انڈر 15 میں پاکستان کا چیمپئن بننے کے بعد انڈر 15 قومی ٹیم میں بطور کیپٹن شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔2006ء میں موصوف کو انڈر 18 کی قومی ٹیم میں شامل ہو کر الجزائر میں ورلڈ رینکنگ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں شامل ہونے کا موقع ملا اور اسی سال کلکتہ میں منعقدہ جونیئر ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ انڈر 18+15 میں بھی شرکت کی۔امسال ماہ فروری میں ایران میں منعقدہ الفجر اوپن ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں قومی ٹیم انڈر 18 میں شامل ہو کر کھیلنے کا موقع ملا اور اس کے بعد یو اے ای کی مختلف ریاستوں میں ٹیبل ٹینس کے دوستانہ میچز کے دورہ پر جانے کا بھی موقع ملا۔حال ہی میں

باقی صفحہ 12 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 446

دنیاوی خزائن سے بیش قیمت مسیح وقت کے متبرک کپڑے کا ایک ٹکڑا

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث (1909ء-1982ء) نے 15 جولائی 1966ء کو بیت نور راولپنڈی میں شان قرآن پر ایک لطیف خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کے مشہور عالم الہام 1868ء ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

اس وقت آپ کو بھی کوئی نہ جانتا تھا، قادیان کو بھی کوئی نہ جانتا تھا۔ جماعت احمدیہ کو بھی کوئی نہ جانتا تھا بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ خود حضرت مسیح موعود بھی نہ جانتے تھے۔ کیونکہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے جماعت کا قیام نہیں کیا گیا تھا اور بیعت بھی شروع نہ ہوئی تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ پیشگوئی کی اور قریباً سو سال تک مخالف کو موقع دیا کہ جتنا چاہو استہزاء کرلو، مذاق کرلو، ٹھٹھا کرلو، طعنے دے لو۔ یہ کلام ہمارا (عزیز خدا کا) کلام ہے جو ایک دن پورا ہو کر رہے گا۔ اس سال اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ سامان پیدا کردیئے۔ (دو کم سو سال کے بعد) جب اس عرصہ میں ایک نیا ملک بنایا گیا۔ پھر الٰہی تدبیر کے ماتحت اس ملک کو آزادی دلائی گئی۔ پھر الٰہی منشاء کے مطابق جب اس ملک کی اپنی حکومت بنی تو اس کا سربراہ اور اس کا ایکٹنگ (Acting) گورنر جنرل اس شخص کو مقرر کیا گیا جو تقرر کے دن سے پہلے جماعت احمدیہ گیمبیا کا پریذیڈنٹ تھا......

پھر ان کو ہمارے (مربی) نے توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ کی ایک بشارت ہے کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' تم خوش نصیب انسان ہو کہ دنیا کی تاریخ میں تمہیں پہلی دفعہ یہ موقع مل رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں سے تم برکت حاصل کرسکو مگر یہ کوئی معمولی چیز نہیں۔ اس لئے قبل اس کے کہ تم اس کے متعلق خلیفہ وقت کو اپنی درخواست بھجواؤ چالیس دن تک چلہ کرو۔ یعنی خاص طور پر دعائیں کرو۔ اس قسم کا چلہ نہیں جو صوفیا اور فقراء کیا کرتے ہیں۔ چالیس دن تک خاص طور پر تہجد میں دعا کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں اس بات کا اہل بنائے کہ حضرت مسیح موعود کے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑا تمہیں ملے۔

انہوں نے دعا شروع کی اور پھر مجھے خط لکھا کہ میں دعاؤں میں مشغول ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑا رہا ہوں کہ میں ایک بڑی بھاری ذمہ داری لے رہا ہوں۔ صرف عزت حاصل نہیں کر رہا، صرف تبرک حاصل نہیں کر رہا بلکہ بڑی بھاری ذمہ داری بھی لے رہا ہوں۔

ایک شخص جو ہزار ہا میل دور رہتا ہے نہ کبھی ربوہ آیا، نہ ہی تاریخ احمدیت سے پوری طرح واقف، اس کے دل میں حضرت مسیح موعود کے تبرک کی اہمیت جب تک پوری طرح بٹھا نہ دی جاتی میرے نزدیک انہیں تبرک بھجوانا درست نہیں تھا۔ اس لئے میں نے انہیں ایک لمبا سا خط لکھا اور انہیں یہی نکتہ سمجھایا کہ تم حضرت مسیح موعود کا تبرک مانگ رہے ہو۔ اس میں برکتیں بھی بڑی ہیں مگر یہ بھی نہ بھولو کہ اس کی قیمت اتنی ہے کہ ساری دنیا کے سونے اور ساری دنیا کی چاندی اور ساری دنیا کے ہیرے اور جواہرات بھی اگر اس کے مقابل رکھے جائیں تو ان کی وہ قیمت نہیں جو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑے کی قیمت ہے اس لئے تم ایک بڑی ذمہ داری لے رہے ہو۔ ذہنی طور پر، روحانی طور پر اور اخلاقی طور پر اپنے آپ کو اس کا اہل بناؤ۔

یہ مضمون تھا اس خط کا جو میں نے انہیں لکھوایا اور ان سے انتظار کروایا تا کہ جب ان کی یہ روحانی پیاس اور بھڑ کے اور ان کے دل میں ذمہ داری کا پورا احساس بیدار ہو جائے اس وقت وہ تبرک ان کو بھیجا جائے۔ پندرہ بیس دن ہوئے۔ وہ تبرک ان کو بھجوایا گیا اور مجھے ابھی گھوڑا گلی میں ان کی تار ملی ہے کہ وہ تبرک مجھے مل گیا ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 308 تا 310)

الحاج سر ایف ایم سنگھاٹے حضرت مسیح موعود کے بیش قیمت تبرک سے فیضیاب ہونے کے چند ماہ بعد گیمبیا کے گورنر جنرل بن گئے۔ ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس کو مذکورہ الہام کے 33 برس بعد جبکہ مخالفت زوروں پر تھی اور آپ کے خلاف مقدمہ نقص امن کھڑا کر کے ملک میں فتنہ برپا کیا گیا۔ وسط 1899ء میں الہام ہوا۔

''مبشروں کا زوال نہیں ہوتا۔ گورنر جنرل کی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا وقت آگیا''۔

(الحکم 10 نومبر 1899ء ص 6)

فرمایا:۔

''ہمارا نام حکم عام بھی ہے جس کا انگریزی میں ترجمہ کیا جائے تو گورنر جنرل ہوتا ہے''۔

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ملازمت کے مواقع

❁ پاکستان کونسل فار سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو پراجیکٹ کوآرڈینیٹر، ڈپٹی کوآرڈینیٹر، ڈیٹا بیس مینیجر، سینئر ریسرچ آفیسر، سینئر پروگرامر، ٹیکنیکل اسسٹنٹ، ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور نان ٹیکنیکل ہیلپر کی ضرورت ہے۔ www.pcst.org.pk پر رابطہ کریں۔ آخری تاریخ 25۔اگست 2007ء ہے۔

❁ بینک آف خیبر کو مینیجرز، مینیجرز آپریشنز کریڈیٹ/ڈیپازٹ ریمیٹنس آفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے 25۔ دی مال پشاور کینٹ آخری تاریخ 22۔اگست 2007ء ہے۔

❁ HBL کو سینئر کریڈٹ انیلسٹ، کریڈٹ انیلسٹ اور کریڈیٹ پروسیسنگ آفیسرز کی ضرورت ہے۔ رابطہ کیلئے Careers@hblpk.com آخری تاریخ 22۔اگست 2007ء ہے۔

TRG کو سافٹ ویئر ڈویلپرز اور کوالٹی انشورنس آفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے careers.trgworld.com.pk

❁ BOC پاکستان لمیٹڈ کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں B.Sc اور MBA نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 26۔اگست 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف فنانس کو سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹ نیشنل سیونگ آفیسر، اپر ڈویژن کلرک اور ڈرائیور درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے inf@savings.gov.pk درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 27۔اگست 2007ء ہے۔

نوٹ:۔ تمام اشتہارات کی تفصیل 12۔اگست 2007ء کے اخبار ڈان میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کیلئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان

❁ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کیلئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ تمام بیچلر انجینئرنگ پروگرامز کیلئے ضروری ہے۔ یہ ٹیسٹ 26۔اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9 بجے سے مقررہ سینٹرز پر ہوگا۔ سینٹرز میں لاہور، ٹیکسلا، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ ہیں۔ انٹری ٹیسٹ فارم درج بالا سینٹرز پر یکم اگست 2007ء سے دستیاب ہیں۔ جس سینٹر سے فارم حاصل کیا جائے گا وہاں پر ہی جمع کروانا ہوگا اور ٹیسٹ بھی اس سینٹر میں لیا جائے گا۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔اگست 2007ء ہے۔ ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا اس کے برابر ڈگری میں 60% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ انٹری ٹیسٹ فارم جمع کرواتے وقت اصل ڈومیسائل دکھانا ضروری ہے۔ اس لئے جن طلبہ نے ابھی تک ڈومیسائل نہیں بنوایا وہ جلد از جلد یہ بنوالیں تا کہ بعد میں مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 جولائی 2007ء ملاحظہ کریں یا ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(www.uet.edu.pk) 42-9029452

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب ولد مکرم مرزا روشن دین صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری خالہ جان مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم حکیم عبدالسمیع جلیل صاحب محلہ دو دروازہ سیالکوٹ شہر مورخہ 6۔اگست 2007ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں آپ کی عمر 50 سال تھی آپ مکرم مرزا شکر دین صاحب مرحوم آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ کی بیٹی تھیں آپ کے بھائی مکرم مرزا محمد شریف صاحب اور مکرم مرزا محمد یوسف صاحب چونڈہ میں ہی خدمات دین بجالا رہے ہیں اور بڑے بھائی مکرم مرزا محمد رفیق صاحب لاہور میں علیل ہیں ان کی صحت کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے مرحومہ انتہائی ملنسار خوش اخلاق ہنس مکھ اور زندہ دل خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں بڑا بیٹا اور بیٹیاں بیرون ملک مقیم ہیں دو چھوٹے بیٹے والدہ کے پاس ہی ہوتے تھے جو کہ خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں مرحومہ کی نماز جنازہ امیر صاحب ضلع سیالکوٹ نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں آئی دعا بھی محترم امیر صاحب نے کروائی۔ خاکسار کا مرحومہ کے ساتھ انتہائی محبت کا رشتہ تھا جب بھی ربوہ تشریف لاتیں تو خاکسار کو خدمت کا موقع ملتا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سب سے پہلے موصی

حضرت بابا محمد حسن صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود کو الٰہی اشارے گو کہ کم و بیش 1898ء سے ہو رہے تھے کہ ایک ایسا قبرستان بنایا جائے جہاں صرف ایسے مخلصین ہی دفن ہوں جو خدمت دین میں ہر قسم کی قربانی میں نمایاں ہوں، 1898ء میں جو کشف ہوا اس کی تفصیل آپ کے الفاظ میں یوں تھی، مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی، ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے، پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 438,437)

اسی طرح حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام اپنے ایک مکتوب مرقومہ 6؍اگست 1898ء میں فرماتے ہیں میرے دل میں خیال ہے کہ اپنے اور اپنی جماعت کے لئے خاص طور پر ایک قبرستان بنایا جائے۔ بقول شیخ سعدی کہ 'بداں را بہ نیکاں بخشد کریم'، یہ بھی ایک وسیلہ مغفرت ہوتا ہے جس کو شریعت میں معتبر سمجھا گیا ہے۔ اس قبرستان کی فکر میں ہوں کہ کہاں بنایا جائے۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 ص 438)

مورخہ 8 دسمبر 1905ء کو آپ فرماتے ہیں:۔

''میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لئے ایک زمین تلاش کی جاوے جو قبرستان ہو، یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو۔...... اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو۔ میرے دل میں خداتعالیٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے کہ ایسا ہی ہو، جو خارجاً مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ اس قبرستان میں دفن ہو۔...... اس جماعت کو بہ ہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ ...... عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی۔ یہ بہت خوب ہے، جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں، ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے اور اصل تو یہ ہے ...... (لقمان: 35) مگر اس میں یہ کیا لطیف نکتہ ہے کہ بأیّ أرض تدفن نہیں لکھا۔ صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 586)

بالآخر آپ نے 20 دسمبر 1905ء کو ایک رسالہ تحریر فرمایا ''الوصیت'' نام سے جو کہ فوری طور پر چھپوا کر تیار کیا گیا اور الحکم اور البدر کے شماروں میں فوری اور ترجیحی بنیادوں پر شائع کیا گیا، الحکم کے شمارہ مورخہ 10 اور 17 جنوری 1906ء میں یہ رسالہ مع ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیۃ شائع ہوا۔

اس بات کی کہ آپ کو دیر سے اس قبرستان کی طرف غیبی اشارے ہو رہے تھے، حضرت اقدس مسیح موعود کے اس ارشاد سے بھی تائید ہوتی ہے جس میں آپ فرماتے ہیں ''عرصہ ہوا کہ خداتعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں جنتی ہیں''۔

(ملفوظات جلد 4 ص 616)

بہرحال حضرت اقدس مسیح موعود نے جب یہ اعلان شائع کیا تو مخلصین نے جوق در جوق لبیک کہا اور ہر چند کہ آپ نے 1/10 کی مالی قربانی پیش کرنے کا کہا تھا، لیکن ان جاں نثاروں نے 1/5 اور 1/6 اور 1/3 تک کی قربانی پیش کی، اللہ تعالیٰ نے ان کے اس مخلصانہ جذبہ کو قبول فرمایا اور خدا کے اس پیارے نے ان کی اس قربانی کو بنظر احسن دیکھا اور خوشی سے ان کا ذکر خیر بھی فرمایا، آپ نے فرمایا ''الوصیت اشتہار میں جو میں نے حصہ جائیداد کی اشاعت (دین حق) کے لئے وصیت کرنے کی قید لگائی ہے میں نے دیکھا کہ کل بعض نے 1/6 کر دی ہے۔ یہ صدق ہے جو ان سے کرواتا ہے۔ تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ خداتعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے''۔

(ملفوظات جلد 4 ص 616)

پہلے موصی کا ذکر تاریخ احمدیت میں ہمیں یوں ملتا ہے ''قواعد ضوابط کے مطابق پہلی وصیت بابا محمد حسن صاحب اوجلوی کی منظور کی گئی''۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 ص 441) البتہ اس کے حواشی صفحہ 452 حاشیہ نمبر 19 پر لکھا ہے، یاد رہے کہ الوصیت کی اشاعت کے معاً بعد ہی وصیتوں کے لکھنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا اور عملاً پہلی وصیت نورالدین صاحب ولد اللہ بخش صاحب آف لاہور نے کی تھی۔

(الحکم 31 جنوری 1906ء ص 11)

اس کی مزید تفصیل میں جائیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے جب رسالہ الوصیت شائع فرمایا اور جو کہ الحکم کے 10 اور 17 جنوری کے شماروں میں شائع بھی ہو گیا تو اس کے معاً بعد سب سے پہلے ہمیں ایڈیٹر الحکم حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کی وصیت چھپی ہوئی نظر آتی ہے، یہ وصیت الحکم کے 24 جنوری 1906ء کے شمارہ میں صفحہ نمبر 3 پر وصیت یعقوب کے عنوان سے ملتی ہے۔ آپ اس میں لکھتے ہیں۔

میں اس بقائمی ہوش حواس ضروری سمجھتا ہوں کہ اسی اعلان الوصیت کے ماتحت اپنی وصیت شائع کر دوں۔ میری جائیداد کا 1/3 حصہ حضرت اقدس مسیح موعود یا آپ کے مقرر کردہ امین کے منشاء کے ماتحت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اشاعت میں صرف کر دیا جائے۔ آپ نے یہ وصیت 20 جنوری 1906ء کو تحریر فرمائی تھی۔ اس کے بعد 31 جنوری 1906ء کے شمارہ الحکم کے صفحہ 12,11 پر تین وصایا چھپی ہیں جن میں سے پہلی وصیت کے ساتھ لکھا ہوا ہے نمبر 1 اور اس کے علاوہ مزید دو وصیتیں ہیں، یہ ایک نمبر نورالدین احمد ولد اللہ بخش صاحب ساکن حال لاہور ہیں 1/9 حصہ کی وصیت ہے اور 22 جنوری کو وصیت تحریر کر رہے ہیں، ان کے بعد محمد حسن صاحب ہیں انہوں نے اپنی نہری زمین کا 1/5 اور مکان واقع قادیان مکمل وقف کیا نیز نقدی پر 1/10 حصہ کی وصیت کی اور 26 دسمبر 1905ء کو وصیت تحریر کر رہے ہیں، پھر جمال الدین ولد شیخ سلطان صاحب گوجرانوالہ 1/5 حصہ کی وصیت کرتے ہیں اور 14 جنوری 1906ء کی تحریر وصیت ہے۔

نمبر 1 لکھا ہوا ہونے کی وجہ سے قیاس کرنا کہ یہی موصی نمبر ایک تھے یا وصیت نمبر ایک تھی قابل غور امر ہوگا کیونکہ تاریخ تحریر کے اعتبار سے تو اس سے پہلے تین وصیتیں لکھی جا چکی ہیں یعنی حسن محمد صاحب جو کہ 26 دسمبر 1905ء کو جمال الدین صاحب 14 جنوری 1906ء کو اور خود عرفانی صاحب 20 جنوری 1905ء کو وصیت لکھ رہے ہیں، جہاں تک نمبر 1 لکھنے کا رواج ہے تو وہ معلوم یوں ہوتا ہے کہ کوئی باقاعدہ نمبر شمار یا سیریل نمبر نہیں تھا کیونکہ باقی دونوں وصیتوں پر کوئی نمبر نہیں ہے اور بعد میں بلکہ بہت بعد میں شائع ہونے والی وصیتوں پر پھر نمبر 1 لکھا ہوا دکھائی دے گا مثلاً الحکم 30 ستمبر 1906ء صفحہ 11 پر دو وصایا شائع ہوئی ہیں اور ان پر بالترتیب نمبر 1 اور 2 لکھا ہوا ہے اور آخری بات یہ کہ پہلی تمام لکھی گئی وصیتوں کو دوبارہ زیر غور لایا گیا کیونکہ بعد میں قواعد وضوابط وضع کئے جاتے ہیں اور الحکم 10 فروری 1906ء کو صفحہ 9,8 پر فارم وصیت کے عنوان سے موصی کے لئے ایک فارم اور مزید ہدایات شائع ہوتی ہیں اور ایک اعلان یہ شائع ہوتا ہے کہ ''وصیت کی فارم اور ضروری ہدایتیں شائع ہو چکی ہیں تمام دوست ان کو بغور مطالعہ فرماویں اور وہ کل احباب جو آج تک وصیتیں بھیج چکے ہیں ان ہدایات کے مطابق از سر نو وصیتیں لکھیں''۔

اس کے بعد 10؍اگست 1906ء الحکم صفحہ 11 پر سیکرٹری مولوی محمد علی صاحب کے نوٹ کے ساتھ از سر نو وصایا شائع ہوئیں جو کہ باقاعدہ وصیت کہلائے جانے کی مستحق ہے اور اس سے پہلے سیکرٹری صاحب کی طرف سے ایک نوٹ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی وصیتیں یا تو قواعد کے مطابق لکھنے کے لئے واپس کر دی گئیں یا کوئی اور سقم رہ گیا ہوگا کیونکہ بعد میں ہمیں نورالدین صاحب کی وصیت کا کوئی پتہ نہیں چلتا، بہرحال سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو باقاعدہ وصیتیں شائع ہوئیں تو اس میں سب سے پہلے وصیت محمد حسن صاحب ولد کرم الدین صاحب ساکن اوجلہ گورداسپور کی تھی۔

حضرت بابا محمد حسن صاحب کی ولادت 11 جولائی 1870ء کو اوجلہ میں ہوئی۔ جو گورداسپور سے ایک میل جانب مشرق اور قادیان سے 17 میل شمال مشرق پر واقع ہے۔ رفقائے قادیان کے سلسلہ میں آپ کا اسم گرامی 68 نمبر پر اس طرح سے ہے۔ بابا حسن محمد ابن چوہدری کرم الدین صاحب اوجلہ متصل گورداسپور حال قادیان دارالامان بیعت وشرف زیارت 1895ء۔ آپ نے 1895ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ 1902ء میں قادیان ہجرت کر کے تشریف لے آئے۔

5 مارچ 1906ء کو موصی نمبر اول کا شرف حاصل کیا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ چنیوٹ میں رہائش پذیر رہے۔ جہاں تا وفات حسب ارشاد حضرت مصلح موعود جولائی 1950ء تک بیت احمدیہ میں مقیم رہے۔

آپ کا وصال 20 جولائی 1950ء کو چنیوٹ میں ہوا اور 21 جولائی کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ کی تدفین مقامی قبرستان ربوہ میں ہوئی۔ بعد میں آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں منتقل کر دیا گیا۔ آپ مجاہد جاوا و سماٹرا حضرت مولوی رحمت علی صاحب کے والد ماجد ہیں۔

(الفضل لاہور 25 جولائی 1950ء)

روایات

حضرت بابا محمد حسن صاحب

یہ انتخاب ان روایات سے ہے جو مکرم چوہدری عبدالستار بی اے آنرز ایل ایل بی نے اس نوٹ کے ساتھ روزنامہ الفضل ربوہ میں شائع کروائی تھیں کہ یہ روایات مجھ سے حضرت بابا محمد حسن نے (جو بابا حسن محمد کے نام سے بھی مشہور تھے) 30 اور 31 دسمبر 1937ء کو قادیان میں پنجابی زبان میں بیان کیں اور میں اسی وقت اردو میں لکھتا گیا۔ میں نے روایات کے اصل الفاظ میں حتی الوسع بہت کم تبدیلی کی ہے۔

میں احمدی کس طرح ہوا

فرمایا: ''میں حضرت مسیح موعود کا ابتداء میں سخت مخالف تھا۔ اس وقت میں ڈاکخانہ میں بحیثیت چٹھی رساں ملازم تھا۔ اپنے بھائی منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی کو احمدیت کی وجہ سے سخت الفاظ کہہ دیا کرتا مگر حضرت اقدس کی شان میں برے الفاظ نہ کہتا۔ آخر ایک روز میرے دل میں خیال آیا کہ گزشتہ ماموریں کے وقت میں بھی بہت سے لوگ شک میں رہے اور ان کو قبول نہ کیا۔ ایسا نہ ہو کہ حضرت مرزا صاحب واقعی وقت کے امام ہوں اور میں ان کے انکار کی وجہ سے منکرین کے زمرہ میں شامل ہو جاؤں۔ اس لئے میں نے اس معاملہ میں خداتعالیٰ سے رو، رو کر دعائیں کرنا شروع کیں میں قبرستان میں دعائیں کرتا تا خداتعالیٰ

میری ہدایت فرمائے۔لوگوں میں چرچا شروع ہو گیا کہ رات کے وقت آجکل قبرستان میں کوئی جن یا چڑیل روتی رہتی ہے۔میں نے دل میں سوچا کہ ایسا نہ ہو کہ لڑکے مجھے قبرستان میں کوئی جن یا چڑیل سمجھ کر مارنے لگ جائیں اس لئے میں نے قبرستان میں دعا کرنا ترک کر دیا۔میں اپنے گاؤں اوجلہ کی مسجد میں دعائیں کرتا اور روتا۔لوگ کہتے کہ مسجد میں کوئی جن آ گیا ہے اور وہ رات کو روتا رہتا ہے پھر میں نے مسجد بھی چھوڑ دی۔جنگل میں میری کچھ زراعتی زمین تھی اس جگہ میں نے دعائیں کرنا اور رونا شروع کیا۔جب چودہ روز مجھے اس طرح دعائیں کرتے گزر گئے تو اس وقت چاند کی چودھویں رات تھی۔میرے چاروں طرف میدان تھا جس میں کوئی فصل وغیرہ نہ تھی۔میں درود شریف پڑھ رہا تھا۔ مجھے یکدفعہ غنودگی آئی اور دائیں طرف سے مجھے آواز آئی۔تیرا نام کیا ہے؟ میں نے کہا محمد حسن۔پھر میں نے اس بلانے والے سے دریافت کیا کہ تیرا کیا نام ہے؟ اتنے میں میری آنکھ کھل گئی میں نے ادرگرد دیکھا تو کوئی آدمی نہ تھا میں حیران ہو کر پھر درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔اس کے بعد پندرھویں رات میں نے خواب میں قادیان کی تمام زمین دیکھی اور بیت اقصیٰ میں کثرت سے لوگ دیکھے۔ایک شخص کو کھڑے تقریر کرتے دیکھا۔کسی شخص نے مجھے پکڑا اور کہا یہ خلیفہ ہے۔میں نے اس شخص کو کہا میں خلیفہ نہیں پوچھتا۔میں اصل امام وقت پوچھتا ہوں۔اس نے کہا ذرا ٹھہر جاؤ۔پھر حضرت مسیح موعود تشریف لائے اور اس شخص نے کہا کہ یہ اصل امام وقت ہیں۔میں حضور کے سامنے جا بیٹھا اور خواب میں بیعت کرنے لگا۔جب یہ الفاظ بیعت پڑھے رب انی ظلمت نفسی (-) تو میری چیخیں نکل گئیں اور لوگ کہنے لگے کہ یہ سچا ایمان لایا ہے۔پھر میری آنکھ کھل گئی۔

میں اپنی خوابیں کسی کو نہ بتلایا کرتا تھا۔ان دو خوابوں کے دیکھنے کے بعد اسی روز میرے بھائی منشی عبدالعزیز صاحب نے مجھے کہا کہ قادیان جلسہ ہے کیا تم چلو گے۔میں نے کہا ہاں میں ضرور چلوں گا راستے میں میں نے ان سے پوچھا کہ کیا بیعت کے وقت رب انی ظلمت نفسی ...... پڑھاتے ہیں۔میرے بھائی نے کہا کہ تمہیں کیسے پتہ ہے۔میں خاموش ہو گیا کیونکہ میں خوابیں نہیں بتلایا کرتا تھا۔ جب میں قادیان میں پہنچا تو جو نظارہ میں نے خواب میں دیکھا تھا وہی قادیان میں دیکھا۔جب (بیت) اقصیٰ میں میں گیا تو ایک شخص کھڑا ہو کر دعوت الی اللہ کرنے لگا۔یہ حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفة المسیح الاول) تھے۔میں نے خواب میں انہی کو تقریر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔پھر ہم بیٹھے رہے۔تھوڑی دیر کے بعد حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔آپ کی وہی شکل تھی جو میں نے خواب میں دیکھی تھی پھر میں نے بیعت کر لی اور الفاظ بیعت میں رب انی ظلمت نفسی والی دعا بھی پڑھی۔بیعت کرتے ہی میرے دل میں یہ گزرا کہ اب قادیان نہ چھوڑنا چاہئے۔خواہ بھیک مانگ کر ہی گزارہ کرنا پڑے۔

پھر ہم واپس اپنے گاؤں اوجلہ چلے گئے جو قادیان سے 12 میل کے فاصلہ پر ہے۔ہر جمعہ میں پیدل چل کر قادیان میں پڑھتا۔

میں قادیان کیونکر گیا

فرمایا: میں اپنے گاؤں اوجلہ میں اکیلا احمدی تھا۔میرے چچازاد بھائی منشی عبدالعزیز صاحب باہر ملازم تھے۔میں اکیلا ہونے کی وجہ سے کچھ گھبرا گیا اور اس امر کے متعلق ایک عریضہ لکھ کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور آگے جا کر حضور کی داہنی طرف بیٹھ گیا۔رقعہ ابھی میرے پاس ہی تھا مگر حضور نے میرے بیٹھتے ہی بات شروع کر دی کہ بعض دوست گھبراتے ہیں۔گاؤں یا شہر میں متقی کو آرام ہو تو خدا اسی جگہ اس کے ساتھ ایک جماعت بنا دیتا ہے۔چنانچہ میں پھر واپس اپنے گاؤں میں چلا گیا اور تھوڑے دنوں کے بعد ہی خدا تعالیٰ نے میرے قادیان آنے کا انتظام فرما دیا۔

میرے بھائی منشی عبدالعزیز صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کو کہا کہ محمد حسن ہجرت کر کے قادیان آنا چاہتا ہے اس کے لئے اگر کوئی انتظام ہو جائے تو بہتر ہے۔مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ جس طرح میں قادیان آ گیا ہوں اسی طرح محمد حسن صاحب بھی آ جائیں۔میں مارچ 1902ء میں قادیان ہجرت کر کے آ گیا اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو کی جلد بندی کا ٹھیکہ میں نے لے لیا۔میں نے مولوی محمد علی صاحب سے کہا کہ اگر یہ رسالہ ہر ماہ کی 20 تاریخ تک تیار نہ ہو تو میں ہرجانہ کا ذمہ دار ہوں مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ مجھ کو حضرت مسیح موعود کی مبارک مجلس میں جانے سے نہ روکا جائے۔جب حضور سیر کے لئے باہر نکلیں تو ہمراہ جانے سے نہ روکا جائے اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کے درس میں شامل ہونے سے نہ روکا جائے۔مولوی محمد علی صاحب نے میری یہ بات خوشی سے قبول کر لی اور مجھ کو ایک چپڑاسی دے دیا جس کا نام اللہ دتہ تھا۔میں نے اسے کہا کہ ایک وقت کھانا مجھ سے کھایا کرو اور اس کے عوض جب حضرت مسیح موعود گھر سے باہر تشریف لائیں۔ مجھے اطلاع کرتے رہا کرو۔اسی وجہ سے میں حضرت اقدس کی صحبت میں زیادہ رہا''۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی

فرمایا:''قادیان آنے کے تھوڑے عرصہ بعد میرا ایک شیر خوار لڑکا فوت ہو گیا۔میں قادیان میں کسی کا بھی واقف نہ تھا۔حضرت مسیح موعود نے بیت میں نماز پڑھنے کے لئے آتے ہی حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفہ اول) کو آواز دی مولوی صاحب مولوی صاحب! مولوی صاحب آ کر حضور کی طرف بڑھے۔حضرت نے فرمایا یہاں ایک دوست محمد حسن ہیں ان کا لڑکا شیر خوار فوت ہو گیا ہے کیا آپ نے لڑکا دیکھا ہے کیا بیماری تھی۔

میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا کہ حضور میرا لڑکا تھا۔فرمانے لگے کیا بیماری تھی۔عرض کیا کہ میرے خیال میں اٹھرا تھا۔اس کے بعد میں خاموش ہو گیا۔میں حضرت مسیح موعود کے سامنے باتیں نہیں کیا کرتا تھا۔خاموش رہتا تھا۔حضور بھی سمجھتے تھے کہ میں خاموش رہتا ہوں۔حضرت مسیح موعود نے پھر فرمایا محمد حسن اولاد کس کام کے لئے ہوتی ہے اولاد مشکل وقت میں کام آنے کے لئے ہوتی ہے۔پھر فرمایا:

محمد حسن انسان پر دو مشکل اوقات آتے ہیں۔ایک دنیا میں اور ایک آخرت میں۔دنیا میں اگر اولاد بڑی عمر کی ہو جاتی ہے اور باپ بوڑھا ہو جاتا ہے اور اولاد کو نصیحت کرنا چاہتا ہے تو اولاد کہتی ہے ابا جی آپ کی باتیں ہمیں پسند نہیں آتیں۔ایسی نصیحتیں آپ ہمیں نہ کریں ورنہ ہم الگ ہو جائیں گے یا کسی اور جگہ چلے جائیں گے۔یہ بات سن کر ماں باپ کا دل بہت غمگین ہو جاتا ہے کہ اب ہم کیا کریں۔دوسرا مشکل وقت انسان پر آخر وقت میں آتا ہے دوزخ اور بہشت سامنے ہوتا ہے۔آدمی کو غم پر غم ہوتا ہے نابالغ بچے جو فوت ہو جاتے ہیں انہیں کہا جائے گا تم بہشت میں چلے جاؤ۔وہ بچے بہشت میں چلے جائیں گے۔اس جگہ دیکھیں گے کہ ان کے ماں باپ نہیں ہیں وہ رونے لگ جائیں گے اور کہیں گے اے رب! ہمارے ماں باپ کہاں ہیں جس جگہ ہمارے ماں باپ ہیں ہمیں وہاں پہنچا دے۔حکم ہو گا اپنے ماں باپ کو تلاش کر کے لاؤ پھر وہ اپنے ماں باپ کو تلاش کر کے پہلے ان کو بہشت میں داخل کریں گے بعد میں خود داخل ہوں گے۔پھر مجھ کو حضرت اقدس فرمانے لگے محمد حسن! یہ اولاد اچھی یا وہ اولاد اچھی جو بڑی ہو کر سرکشی اختیار کرتی ہے۔اس پر تمام لوگ (بیت) میں مجھے مبارک باد دینے لگے''۔

وقف جائیداد اور موصی نمبر اول کا امتیاز

فرمایا:''میں دفتر ریویو آف ریلیجنز اردو میں دفتر ہی کا کام کرتا تھا۔ایک روز حضرت مسیح موعود نے آدھی رات سے ایک مضمون لکھنا شروع کیا اور پریس میں کاپی نویسوں کو حکم دیا کہ باقی سب کاموں کو چھوڑ دو اور اس مضمون کو لکھو تاکہ یہ مضمون آج ہی چھپ جائے۔یہ کتاب الوصیت تھی۔چنانچہ یہ کتاب چھپنی شروع ہو گئی اور میں نے اللہ دتہ مددگار کارکن کو ساتھ لیا اور جلدی جلدی فرمے وغیرہ بنانا شروع کر دیئے۔میر مہدی حسن صاحب میرے پاس آئے اور کہا کہ جس طرح ہو سکے مجھے ایک نسخہ آج ہی تیار کر دو۔یہ کون سی کتاب ہے جو چھپوائی جا رہی ہے۔میں نے میر مہدی حسن صاحب سے کہا پہلے شائع کرنا منع ہے مگر انہوں نے کہا میں صبح ہی آپ کو لا دوں گا شائع نہ کی جائے گی۔پھر میں نے دو نسخے کتاب کے تیار کئے۔ایک نسخہ میں رات کو خود لے گیا اور ایک میر مہدی حسن صاحب کو دیا۔میر صاحب کا مجھے علم نہیں انہوں نے کیا کیا۔مگر میں نے رات کو ایک دفعہ الوصیت پڑھی۔پھر اکیلا بیٹھ کر لن تنالوا البر کی آیت مدنظر رکھ کر میں نے سوچا محمد حسن زمیندار کو نہری زمین پسند ہوتی ہے۔چنانچہ میں نے اپنی نہری زمین وقف کرنے کا ارادہ کر لیا۔پھر میرے دل میں آیا کہ قادیان میں تجھے کیا چیز پیاری ہے۔اس وقت قادیان میں مکان نہیں ملتے تھے مگر میں نے مکان خرید لیا ہوا تھا۔پس میں نے مکان کو بھی دین کے لئے وقف کرنے کا ارادہ کر لیا۔میں اپنی زندگی دین کے لئے پہلے ہی وقف کر چکا تھا۔میں نے سوچا کہ اب تمہارے پاس کیا رہا۔اس خیال سے میرا دل نہایت خوش ہوا کہ میرا سب مال خدا کا مال ہو گیا اور میں نے اپنے پاس کچھ نہیں رکھا۔صبح ہوتے ہی میں نے ایک دوست حافظ عبدالرحیم صاحب کو بلایا کہ یہ وصیت میری طرف سے لکھ دو۔اس نے کہا کہ محمد حسن ابھی تو بالکل حکم وغیرہ نہیں ہوا تم یہ کیا کام کرتے ہو۔میں نے کہا میں تم سے مشورہ نہیں چاہتا۔میں نے تم کو ثواب کی خاطر لکھنے کے لئے کہا ہے ورنہ لکھنا مجھے بھی آتا ہے۔پھر اس نے میری وصیت لکھ دی کہ میری زمین، میرا مکان اور میری زندگی خدا کے لئے وقف ہے۔یہ وصیت میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھیج دی۔اس وقت میں پہلی شرط وصیت سمجھ نہ سکا۔مگر میرا یہ طریق تھا کہ جب کبھی کوئی عریضہ حضرت اقدس کی خدمت میں روانہ کرتا تو اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ رقم بھیج دیتا۔اس روز بھی اس وصیت کے ساتھ ایک روپیہ حضرت اقدس کی خدمت میں بھیجا۔سنا گیا کہ جس وقت حضرت اقدس کی خدمت میں میری وصیت پہنچی اس وقت دفتر کے منشی کو حضور نے بلایا اور فرمایا کہ جلدی نیا رجسٹر لاؤ۔وہ فوراً نیا رجسٹر لے گیا پھر حضرت اقدس نے میرا نام اس رجسٹر میں سب سے اول نمبر پر درج فرمایا اور وہ روپیہ جو میں نے وصیت کے ساتھ بھیجا تھا پہلی شرط میں داخل کر دیا اس طرح سب سے اول موصی میں ہوا۔پھر حضرت مسیح موعود نے اس روز جلسہ کر کے میری وصیت کے الفاظ اشاروں سے بتا دیئے اور فرمایا کہ جو شخص کسی نیک کام کو پہلے کرتا ہے وہ سب کے درجے لے جاتا ہے۔پھر آہستہ آہستہ لوگوں نے وصیتیں کرنا شروع کیں''۔

وقف اولاد

فرمایا:''حضرت مسیح موعود نے ایک روز جلسہ کیا اور تمام بڑے بڑے آدمی جماعت کے بلائے اور ان سے سوال کیا کہ میری جماعت کے دو بڑے آدمی مولوی عبدالکریم صاحب اور مولوی برہان الدین صاحب فوت ہو گئے۔بتاؤ ان کی جگہ لینے کے لئے اور کون تیار ہوئے ہیں؟ لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ایک مدرسہ دینیات کھولنے کی تجویز ہوئی۔بعد میں حضرت اقدس نے فرمایا کہ دینیات کی شاخ

علیحدہ کھولی جائے اور اس میں لڑکے داخل کئے جائیں اور انہیں وہ علوم اس میں پڑھائے جائیں جن سے انہیں کسی ملک میں کوئی مشکل نہ پڑے۔

لوگ اپنے لڑکے وہاں داخل نہیں کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ شاخ دینیات میں جو لڑکے دیئے جائیں میں ان لڑکوں کو دیگر ممالک میں جرنیل کر کے روانہ کروں گا۔ میرا ایک ہی لڑکا تھا (یعنی مولوی رحمت علی مربی جاوا وسماٹرا) میں نے اس کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرنا چاہا مگر مولوی محمد علی صاحب نے اس کو داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر دوسرے روز میں نے مولوی محمد علی صاحب سے درخواست کی مگر انہوں نے میرے لڑکا شاخ دینیات میں داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ میرا لڑکا چھوٹا تھا تیسرے روز رات کو میں نے اپنے بچے رحمت علی کو کہا کہ میں بیٹا تیرے لئے کوشش تو بہت کرتا ہوں مگر وہ مدرسہ احمدیہ میں تمہیں داخل نہیں کرتے۔ میرے لڑکے رحمت علی نے صبح ہوتے ہی مجھ کو کہا کہ میاں جی مجھ کو الہام ہوا ہے (اللہ ان کے مقابلے پر تمہارے لئے کافی ہوگا)۔ یہ بات بچے کی سن کر میں حیران ہوگیا کہ یہ چھوٹا بچہ ہے بمشکل 10,9 سال کا تھا اس کو الہام ہوا ہے۔ پھر میں دفتر چلا گیا اور ایک رقعہ حضرت اقدس کی خدمت میں لکھنا شروع کیا۔ چوہدری اللہ داد خاں اس وقت دفتر میگزین ریویو آف ریلیجنز اردو میں ہیڈ کلرک تھے۔ انہوں نے مجھے یہ رقعہ لکھتے دیکھا تو کہا کہ محمد حسن! مولوی محمد علی صاحب کو سب اختیارات حاصل ہیں۔ شاید وہ لکھ دیں کہ رحمت علی کو کہیں داخل نہ کیا جائے۔ مگر میں نے کہا کہ یہ رقعہ مجھے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں روانہ کر لینے دو۔ اس وقت ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی اور حضرت صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد جو اس وقت خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔ اس وقت بالکل چھوٹے تھے وہ اچانک دفتر میں آ گئے۔ میں نے کہا میاں جی میرا ایک کام کر دو۔ یہ رقعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پہنچا دو۔ وہ رقعہ انہوں نے لے لیا اور بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر آئے اور مجھ کو کہا تمہارا رقعہ حضرت صاحب کو دیا تھا۔ اس پر حضرت صاحب سے جواب لکھا کر مولوی محمد علی صاحب کو دے آیا ہوں میں نے رقعہ میں لکھا تھا: ''آپ کو (حضرت مسیح موعود کو) میرا تمام حال معلوم ہے۔ میں نے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں وقف کر دیا ہوا ہے۔ میرا ایک ہی لڑکا ہے اسے بھی آج میں وقف کرتا ہوں۔ اگر حضور اس کو اپنے حکم سے شاخ دینیات (مدرسہ احمدیہ) میں داخل کر دیں گے تو میں کامیاب ہوگیا۔ میں ایک کام پسند نہیں کروں گا کہ میرے لڑکے کو وظیفہ دیا جائے میں اپنے لڑکے کو صدقے کے مال سے پڑھانا نہیں چاہتا۔ جہاں سے میں کھاؤں گا میرا لڑکا وہاں سے کھائے گا''۔

حضرت مسیح موعود نے اس رقعہ پر یہ لکھ کر مولوی محمد علی صاحب کو روانہ کیا ''میں محمد حسن پر بڑا خوش ہوں اس نے مجھ کو لڑکا شاخ دینیات کے لئے دیا ہے۔ میرے حکم سے اس کو شاخ دینیات میں داخل کر دو۔

باقی صفحہ 6 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی محبت اور عقیدت کے چشمہ سے پھوٹنے والی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک۔ فضل عمر فاؤنڈیشن

عبدالسمیع خان

سیدنا حضرت مصلح موعود نے نصف صدی سے زائد عرصہ جماعت کی شاندار قیادت فرمائی اور جماعت کے ہر شعبہ کو ترقیات کے نئے نئے سنگ میل عطا کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حضرت مصلح موعود کی یادگار کے طور پر جلسہ سالانہ 1965ء پر آپ کے محبوب مقاصد کو جاری رکھنے کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا اعلان فرمایا۔

حضور نے اس مقصد کے لئے 25 لاکھ روپیہ کا سرمایہ 3 سال کے اندر اکٹھا کرنے کی تحریک فرمائی۔ احباب جماعت نے اس پر لبیک کہا اور موصولہ عطایا کی مقدار نقد اور موہوبہ جائیداد کی صورت میں 45 لاکھ تک پہنچ گئی۔ (الفضل خلیفہ ثالث نمبر ص 35)

یوں تو جماعت کے تمام ادارے اور پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مقاصد کی تکمیل کے لئے سرگرم عمل ہیں مگر خاص آپ کے نام نامی سے موسوم اس تحریک نے احباب جماعت کے دلوں میں بے پناہ ولولہ پیدا کر دیا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک محبت وعقیدت کے اس چشمہ سے پھوٹی ہے جو احباب کے دل میں اپنے پیارے آقا المصلح الموعود کے لئے ہمیشہ موجزن رہی اور موجزن رہے گی۔

(الفضل یکم جون 1966ء)

پھر فرمایا:

''فضل عمر فاؤنڈیشن تو دراصل اظہار ہے اس محبت کا جو ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے لئے پیدا کی اور یہ محبت اس لئے پیدا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کو جماعت پر بحیثیت جماعت اور لاکھوں افراد جماعت پر بحیثیت افراد بیشمار احسانات کرنے کی توفیق عطا فرمائی تو خدا تعالیٰ کے حمد و شکر کے طور پر اور اس محبت کے نتیجہ میں جو ہمارے دلوں میں اس پاک وجود کے لئے ہے۔ ہم نے کلمہ (حق) کی اشاعت کے لئے اس فاؤنڈیشن کو جاری کیا ہے۔

(الفضل 24 مئی 1966ء)

اس تحریک کا خوبصورت دفتر صدر انجمن احمدیہ کی عمارت کے عقب میں واقع ہے جس کا افتتاح 15 جنوری 1967ء کو ہوا۔ حضرت مصلح موعود کو حاصل ہونے والے آسمانی علوم کو یہ ادارہ نہایت عمدگی سے محفوظ کر رہا ہے اور آپ کے مقاصد کی تکمیل کرتے ہوئے بیش بہا خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

اس ادارہ کی طرف سے اب تک شائع ہونے والی کتب درج ذیل ہیں۔

☆ خطبات محمود (خطبات جمعہ، نکاح، عیدین) 18 جلدیں

☆ انوار العلوم (حضور کی کتب، تقاریر، تحریرات) 18 جلدیں

☆ سوانح فضل عمر مکمل 5 جلدیں

☆ رویا وکشوف سیدنا محمود

☆ سیر روحانی، سیرۃ النبی، فضائل القرآن، نظام نو، احمدیت، تقاریر محمود سمیت کل 50 قیمتی کتب شائع کی جاچکی ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی خواہش کی تکمیل میں فضل عمر فاؤنڈیشن نے خلافت لائبریری کی عمارت تعمیر کر کے صدر انجمن احمدیہ کے حوالے کی جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 3/اکتوبر 1971ء کو فرمایا۔

چند سال قبل اس عمارت میں توسیع بھی ہو چکی ہے اور اس وقت اس میں کئی لاکھ کتب ورسائل اور قلمی نسخے موجود ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی کہ جماعت کے اہل علم و قلم احباب دینی علمی مسائل پر تصانیف مرتب کر کے شائع کریں۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن نے تصانیف کے انعامی مقابلے ہر سال منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس ضمن میں متعلقہ عنوانات کو پانچ اصناف میں تقسیم کر کے ہر صنف کے عنوانات میں اول قرار پانے والے مقالوں کے لئے انعام دینے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح ہر سال پانچ انعامات دینے کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔

یہ مقالہ جات 1967ء سے جاری ہیں۔ مئی 2007ء تک 129 مقالے موصول ہوئے جن میں 37 کو انعام دیا جاچکا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے منشاء مبارک کے مطابق فضل عمر فاؤنڈیشن نے جدید طرز کا ایک وسیع گیسٹ ہاؤس بیرونی ممالک کے وفود کے قیام دوران جلسہ سالانہ کے لئے تعمیر کروا کر اس کی عمارت تحریک جدید انجمن احمدیہ کے سپرد کی۔ یہ عمارت سرائے فضل عمر کے نام سے موسوم ہے۔

بیرونی ممالک سے جو وفود جلسہ سالانہ میں شریک ہوتے ہیں ان کے اراکین جلسہ سالانہ کے دوران ہونے والی تقاریر کو جو اردو میں ہوتی ہیں، اردو زبان سے ناواقف ہونے کی وجہ سے سمجھ نہیں سکتے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ ان کے لئے انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں تقاریر کا ساتھ کے ساتھ ترجمہ سنانے کا انتظام کیا جائے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن نے حضور کے اس منشاء کو پورا کرنے کے لئے ضروری آلات، ماہر انجینئروں کے ذریعے تیار کروائے اور ان مشینوں کے چلانے والی ٹیموں کا بھی انہی ماہرین کے ذریعہ انتظام کرایا۔ چنانچہ جلسہ سالانہ 1980ء سے مذکورہ ہر دو زبانوں میں جلسہ گاہ مردانہ اور زنانہ ہر دو میں ترجمہ سنانے کا انتظام کیا گیا۔

قرآن کریم کے فرانسیسی ترجمہ کی اشاعت کے لئے امداد کی گئی۔

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے روٹی پکانے کی مشین کی تیاری کے لئے مالی امداد کی گئی۔

ایک فوٹوسٹیٹ مشین 75 ہزار روپے میں خرید کی گئی جو بعد میں بورڈ کے فیصلہ کے مطابق جامعہ احمدیہ کو بطور عطیہ دے دی گئی۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے پہلے صدر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سیکرٹری محترم شیخ مبارک احمد صاحب تھے۔ اس کے ڈائریکٹرز کا 3 سال کے لئے تقرر ہوتا ہے۔ اس وقت صدر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب اور سیکرٹری مکرم ناصر احمد صاحب شمس مربی سلسلہ ہیں۔

مخالفین کو اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے کی دعوت

حضرت مسیح موعود نے اپنے مخالفین کو تحریک کی کہ ایسے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں ہر شخص اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ آپ نے یہ نہیں کیا کہ چونکہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوں اس لئے باقی سب لوگ اپنے اپنے مذہب کی تبلیغ بند کر دیں لیکن اگر آپ کانگرس کی پالیسی اختیار کرتے تو کہتے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں تم سب گونگے ہو جاؤ مگر نہیں آپ نے ایسا نہیں کیا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ باقی لوگوں کو بھی تبلیغ کا ویسا ہی حق ہے جیسا مجھے اس لئے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی بات پیش کرو میں اپنی بات پیش کرتا ہوں اور جب تک یہ طریق پیش نہ کیا جائے امن کبھی نہیں ہو سکتا اور حق نہیں پھیل سکتا۔ دنیا میں کون ہے جو اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتا لیکن جب خیالات میں اختلاف ہو تو ضروری ہے کہ اسے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔

(خطبات محمود جلد 12 صفحہ 418)

نامور مسلمان سائنسدان

محمد بن موسیٰ خوارزمی (780ء تا 850ء)

محمد ابن موسیٰ الخوارزمی 780ء میں خیوا (خوارزم) میں پیدا ہوا۔اس وقت کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک غریب گھرانے کا یہ چشم و چراغ تمام دنیا کو روشنی دکھا جائے گا۔اس کی ابتدائی زندگی کے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کے بارے میں بھی مؤرخین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔

عباسی خلیفہ مامون الرشید کا دورِ خلافت بغداد میں سائنسی ترقی کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے۔خلیفہ مامون اہل علم کا بڑا قدر دان تھا۔وہ دنیا بھر سے چن چن کر علماء اور ماہرین کو اپنے دربار میں بلاتا تھا اور ان کو مناسب سہولتیں مہیا کر کے علمی اور تحقیقاتی کاموں میں ان کی ہمت افزائی کیا کرتا تھا۔بعض اوقات فرمائش کر کے کتابیں بھی لکھواتا تھا۔اس نے اپنے دربار میں علماء کا جو گروہ اکٹھا کر لیا تھا،ان کے درمیان اکثر مباحثے اور مناظرے ہوتے تھے اور وہ خود بھی ان محفلوں میں شریک ہوتا تھا۔بیت الحکمت اسی کے زمانہ خلافت میں قائم ہوا جہاں اسلامی دنیا کے بہترین دماغ تحقیق میں مصروف رہتے تھے۔کچھ عرصے میں ہی بیت الحکمت کو وہی حیثیت ہوگئی جو زمانہ جدید میں لندن کی کیونڈش لیبارٹریز اور سائنس کی رائل سوسائٹی کی ہے۔ہر طرف سے علم کے طالب شہد کی مکھیوں کی طرح بیت الحکمۃ کی طرف کھچے چلے آتے تھے۔

محمد بن موسیٰ اپنے وطن میں گمنامی کی زندگی گزار رہا تھا۔تاہم اس کو مطالعہ کا انتہائی شوق تھا اور جو کتاب بھی اس کے ہاتھ لگتی اسے پڑھ ڈالتا۔یوں تو اسے ہر طرح کی کتابیں پڑھنے کا شوق تھا لیکن وہ فنی کتابیں دلچسپی سے پڑھتا تھا۔نویں صدی عیسوی کے اوائل میں (غالباً 825ء میں) بیت الحکمت کی کشش اس کو بھی بغداد کھینچ لائی۔وہ بڑی خاموشی سے بغداد کی علمی محفلوں میں شریک ہونے لگا۔جیسے جیسے وقت گزرتا تھا اور اس کا یہ یقین پختہ ہوتا جاتا تھا کہ کچھ کرنے کے لئے بیت الحکمۃ میں اس کی شمولیت ناگزیر ہے۔لیکن جس شخص کو اپنے وطن میں کوئی نہ جانتا ہو اس کو بغداد میں کون پہچانتا۔بہر حال بیت الحکمۃ کی رکنیت کا سودا ایسا اس کے سر پر سوار ہوا کہ وہ ترکیبیں سوچتا رہتا تھا کہ کس طرح وہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

بیت الحکمت تک رسائی:

جدت اور اختراع تو اللہ تعالیٰ نے اسے ودیعت کئے ہی تھے۔چنانچہ ایک دن اس کو ایک انتہائی اچھوتا خیال سوجھا۔اس نے شب و روز کی دیدہ ریزی سے علم ریاضی پر ایک تحقیقی مقالہ لکھنا شروع کر دیا۔مقالہ تیار ہو گیا تو اس نے بیت الحکمۃ بھیج دیا۔اس مقالے کے پہنچتے ہی بیت الحکمۃ میں کھلبلی مچ گئی۔خوارزمی کو فوراً طلب کر لیا گیا۔دارالحکومت کے ذہین ترین علماء کا ایک بورڈ بیٹھا،اس سے اس کے مقالے کے بارے میں سوالات کئے گئے اور آخر کار اس کو بیت الحکمۃ کی رکنیت دے دی گئی۔وہ پہلا شخص تھا جس نے مقالہ (Thesis) لکھنے کا طریقہ نکالا۔دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے مقالہ لکھنے کا یہ طریقہ ابھی تک رائج ہے۔اب بھی ڈگری کے امیدوار کو پروفیسروں کے ایک بورڈ کے سامنے مقالے کے بارے میں کئے گئے سوالات کا جواب دینا پڑتا ہے جو Defence کہلاتا ہے۔

اب خوارزمی گمنام نہیں رہا تھا۔اب وہ مامون کے دربار کی ایک اہم شخصیت اور خلیفہ مامون کا منظورِ نظر تھا۔مامون نے اس کے سپرد یونانی کتابوں کو اکٹھا کرنے اور ان کا ترجمہ کرنے کا کام کر دیا۔خوارزمی کو اور کیا چاہئے تھا۔اس کا بیشتر وقت مامون کے کتب خانے میں گزرنے لگا۔وہ سب کتابیں چاٹ گیا۔جو وقت بچتا تھا وہ ان علماء کی صحبت میں گزارتا تھا جو اس کے ارد گرد جمع ہو گئے تھے۔ادھر مامون کا بس نہیں چلتا تھا کہ ہر وقت اس کو اپنے ساتھ رکھے۔وہ خوارزمی کی بے انتہا قدر و منزلت کرتا تھا۔

ایک بلند پایہ ریاضی دان:

یہ ایک مقتدر ماہر فلکیات،ریاضی دان اور تاریخ دان تھا۔لیکن سائنس کی تاریخ میں اس کی اصل اہمیت ریاضی دان کی حیثیت سے ہے۔مامون کی فرمائش پر اس نے ایک کتاب ”علم الحساب“ لکھی۔اس کا موضوع علم ہندسہ ہے اور اس میں ریاضی کے اہم نکات اور نئے اصول وقواعد پر بحث کی گئی ہے۔خلیفہ کو یہ کتاب بے حد پسند آئی اور اس نے خوارزمی کو دل کھول کر نوازا۔دوسری کتاب ”الجبر و المقابلہ“ بھی مامون نے کہہ کر لکھوائی۔”علم الحساب“ کی طرح یہ کتاب بھی اپنی مثال آپ ہے۔

الجبرے کا موجد:

یہ الجبرے کے علم کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔اس کتاب کے حوالے سے خوارزمی کو اتفاق رائے سے الجبرے کا موجد تسلیم کیا جاتا ہے۔الجبرے کی اصطلاح بھی اس کی اپنی اختراع ہے۔اس کتاب کی سادہ (Linear) اور دو درجی (Quadratic) مساواتوں کے حسابی حلوں،ابتدائی ہندسہ اور تقسیم کے مسائل کے حل کے لئے قوانین منضبط کئے گئے ہیں۔یہ کتاب ریاضی کی کلدانی،یونانی،عبرانی اور ہندوستانی روایات کے تقریباً تین ہزار برس پر حاوی ہے۔بارہویں صدی عیسوی میں اس کتاب کا لاطینی میں ترجمہ ہوا۔اگرچہ اس پر عمل دیر میں کیا گیا۔اہل یورپ کو الجبرے سے متعارف کروانے کا سہرا خوارزمی کے سر ہے۔اس کے دریافت کردہ قاعدے اور قوانین آج تک سکولوں اور کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں۔

صفر اور ہندسوں کا استعمال

خوارزمی نے نہ صرف صفر کا ریاضی میں درست استعمال کیا بلکہ ایک سے لے کر نو تک کے ہندسوں کا الگ الگ استعمال کیا۔اس زمانے میں یورپ میں رومن ہندسوں کا رواج تھا۔خوارزمی کی کتب کے تراجم پڑھ کر اہل یورپ نے اپنے حساب کتاب اور ہندسوں کا نظام بدل دیا جس سے جمع تفریق اور ضرب تقسیم کرنا نسبتاً آسان ہو گیا۔یہ ہندسے آج تک عربی ہندسے (Arabic Figures) کہلاتے ہیں۔

عربی ہندسے	رومن ہندسے
33	XXXIII
156	CLVI

خوارزمی نے ہندسی جدولیں تیار کیں اور سائن (Sine) اور مماس (Tangent) کی مقداریں درج کیں۔

اس زمانے میں فلکیات اور نجوم دونوں علوم آپس میں گڈ مڈ تھے اور دونوں علوم کا بہت زور تھا اس کی ایک وجہ غالباً یہ تھی کہ عرب ممالک کے جغرافیائی حالات کی وجہ سے آسمان بالکل صاف نظر آتا تھا اور ستاروں سیاروں اور دوسرے اجرام فلکی کا مشاہدہ اور مطالعہ آسان تر تھا۔یوں بھی صحراؤں اور سمندروں میں راستہ بھولے بغیر سفر کرنے کے لئے ستاروں اور سیاروں سے واقفیت ضروری تھی۔

وقت کا تعین بھی انہی اجرام فلکی کے ذریعے کیا جاتا تھا۔نماز پنجگانہ،سحر و افطار اور عیدین کے صحیح اوقات جاننے کے لئے سورج کے طلوع و غروب کو بہت اہمیت حاصل تھی۔اس زمانے کے ماہرین فلکیات نے ستاروں کی کئی فہرستیں مرتب کی تھیں جو ”زیچ“ یا زائچہ کہلاتی تھیں۔ان ”زیچ“ میں ستاروں کے مقام،چمک،رنگ وغیرہ کے بارے میں تفصیل درج ہوتی تھی۔خوارزمی کی لکھی ہوئی زیچ کا عنوان فی زیچ ہے۔اس نے نجوم کے مسائل پر بھی طبع آزمائی کی ہے۔اس کے علاوہ اس نے آنحضرت ﷺ کی ولادت مبارک کے وقت کی مدد سے آپ کا زائچہ بنایا ہے اور ستاروں کی رو سے آپ کی بعثت کے وقت کا اندازہ لگانے کی کوشش کی ہے۔مامون کی کہنے پر اس نے افلاک اور کرہ ارض کے نقشوں کی ایک اٹلس تیار کی۔اصطرلاب پر اس کی دو کتابیں ہیں۔”کتاب العمل بالاصطرلاب“ اور ”کتاب عمل الاصطرلاب“ اس کی ایک کتاب کا نام ”کتاب التاریخ“ ہے۔کہنے کو خوارزمی کے بارے میں ہماری معلومات بہت مختصر ہیں لیکن اگر دیکھا جائے تو یہ چند اوراق کتابوں کے ایک بوجھ پر بھاری ہیں۔

خوش اور مبارک زندگی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے۔جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعت معاش حاصل ہو۔کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں۔پھر بھی وہ عیش نہیں۔بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے۔جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔“

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد5 ص36)

(بقیہ صفحہ 5)

دوسری بات سے میں محمد حسن پر اور بھی خوش ہوا جو شخص صدقہ کے مال سے پڑھانا چاہتا ہے وہ کامیاب نہیں ہوتا اس پر محمد حسن نے خوب سوچا ہے“۔

اگلے روز مولوی محمد علی صاحب دفتر میگزین ریویو آف ریلیجنز اردو میں آئے اور مجھے بہت ناراض ہونے لگے اور کہنے لگے کہ افسوس تم پر میرا خیال تھا کہ رحمت علی کو بی اے،ایم اے کرایا جائے۔کچھ میں مدد دوں گا۔کچھ تم اس کی پڑھائی میں امداد کرو گے۔مگر تم نے اس کو مُلّا بنانا چاہا ہے۔(مولوی محمد علی صاحب ہمارے دور نزدیک سے رشتہ دار تھے) میں نے عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا اپنے لڑکے شاخ دینیات کے لئے دو۔میرا ایک ہی لڑکا تھا سو میں نے دے دیا۔اس لڑکے کا اللہ حافظ ہے۔یہ وہی لڑکا ہے جو آجکل مولوی رحمت علی مربی جاوا سماٹرا کے نام سے مشہور ہے۔

نماز پڑھنے کا اشارہ

فرمایا کہ مقدمہ دیوار کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود گورداسپور تشریف لائے ہوئے تھے۔میں نے اپنی چادر دری کے اوپر بچھا دی اور عرض کیا کہ حضور یہاں تشریف فرما ہوں۔پھر میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے کوئی خاص عمل کرنے کے لئے بتلائیں۔فرمایا کہ ”نماز پڑھا کرو“ میں خاموش ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں چادریں بھیجنا

مارچ 1902ء سے لے کر قادیان میں رہا اور ہمیشہ میرا یہی طریقہ رہا کہ تین مہینے کے بعد یا چھ مہینے کے بعد دو چادریں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب تک حضور زندہ رہے روانہ کرتا رہا۔ایک چادر مصلے کے لئے اور ایک چادر پلنگ کے لئے مجھ کو حضرت مسیح موعود جواب میں لکھتے:”خدا تعالیٰ تمہاری یہی خدمت قبول فرمائے“۔

(ماہنامہ انصاراللہ جون 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71647 میں حافظ عمیر سعید احمد

ولد حافظ عطاء الحق (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ عمیر سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر 2 حافظ فرید احمد خالد ولد حمید احمد خالد

مسل نمبر 71648 میں عدنان ارشد بھٹی

ولد طارق لطیف ارشد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان ارشد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 71649 میں آطف تنویر

ولد اشفاق احمد تنویر قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ آطف تنویر ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مقصود احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 71650 میں مبارک احمد

ولد چوہدری بشیر احمد کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گارڈن پلاٹ مالیتی -/5000 یورو(2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/90000 یورو جس پر بینک قرض-/45000 یورو ہے(3) متنازعہ مشترکہ مکان واقع دارالیمن ربوہ ترکہ والد مرحوم کا ملنے والا حصہ(4) متنازعہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ(5) ترکہ والد مرحوم متنازعہ زمین واقع ساہیوال کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد ولد چوہدری غلام حیدر ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 71651 میں بشریٰ زاہدہ ملک

زوجہ ظہور احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 424 گرام مالیتی-/5936 یورو(2) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ زاہدہ ملک ۔گواہ شد نمبر 1 عثمان نصیر ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ملک ولد ملک ظہور احمد ملک

مسل نمبر 71652 میں شمیم فرحت

زوجہ شفیق احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے(2) طلائی زیور 130 گرام مالیتی-/162500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شمیم فرحت ۔گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد کھوکھر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مسرور علی وقاص کھوکھر ولد شفیق احمد کھوکھر

مسل نمبر 71653 میں حافظ اُسامہ

ولد مہر خادم حسین قوم آرائیں پیشہ ویلڈر عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/160 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ حافظ اُسامہ ۔گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد چوہدری ممتاز احمد ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد اٹھوال ولد محمد یعقوب اٹھوال

مسل نمبر 71654 میں رضیہ سلطانہ صادق گھمن

زوجہ چوہدری محمد صادق گھمن قوم زمیندار پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی-/220000 روپے(2) حق مہر بذمہ-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ صادق گھمن ۔گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد چوہدری ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق گھمن خاوند موصیہ

مسل نمبر 71655 میں شیخ ظفر محمود

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ ظفر محمود۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ عابد رشید ولد خواجہ رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 منظر مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 71656 میں عمر محمود سندھو

ولد ممتاز محمود سندھو قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر محمود سندھو۔گواہ شد نمبر 1 ایاز محمود سندھو ولد ممتاز محمود سندھو۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمود منور

مسل نمبر 71657 میں انیلا خان قمر

زوجہ سعید احمد قمر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً-/2300 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیلا خان قمر ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع ولد عبدالرشید (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 71658 میں عمر عزیز

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمر عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد خالد جاوید انجم ۔گواہ شد نمبر 2 رانا راحیل ولد رانا وسیم احمد

مسل نمبر 71659 میں رانا ثوبیہ ناصر

زوجہ رانا ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 یورو (2) طلائی زیور 580 گرام اندازاً مالیتی -/8120 یورو (3) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانا ثوبیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 71660 میں مظفر رشید

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم ساڑھے نو مرلہ مکان واقع سمن آباد لاہور اندازاً مالیتی-/4000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر رشید۔ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ احمد کھوکھر ولد محمود احمد ۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 71661 میں خالد محمود

ولد چوہدری نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خالد محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید خان ولد عبداللطیف خان ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 71662 میں ثریا نورین

زوجہ مرزا شکیل احمد قوم مغل پیشہ...... عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا نورین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا شکیل احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد ولد مرزا نصیر احمد

مسل نمبر 71663 میں تسلیم احمد

ولد جاوید احمد خاں قوم خاں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تسلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید ۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد جاوید احمد خاں

مسل نمبر 71664 میں ذیشان احمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امیر محمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 71665 میں عبدالواسع چوہدری

ولد عبدالقیوم چوہدری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 270 مربع میٹر قیمت خرید-/140000 مارک کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مکان واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ (4) ترکہ دادا مرحوم مشترکہ اراضی 25/1 ایکڑ واقع فتح پور لیہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا حصہ۔ یہ ابھی ورثاء میں تقسیم نہیں ہوئی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالواسع چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد احمد خاں ۔گواہ شد نمبر 2 مسعود الحسن ثقفی ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 71666 میں خالد اقبال

ولد ظفر اللہ خان (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم سے ملی 3/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 9 پنیار اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس جنجوعہ ولد فضل الکریم جنجوعہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 71667 میں فہیم احمد رانا

ولد محمد سعید رانا قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فہیم احمد رانا ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی ۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 71668 میں اختر رانا

زوجہ فہیم احمد رانا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2860 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اختر رانا ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر 71669 میں کلیم اللہ ملک

ولد عبید اللہ ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کلیم اللہ ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد طاہر ولد ملک علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد چوہدری احمد خاں

مسل نمبر 71670 میں رضاء اللہ ملک

ولد عبید اللہ ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رضاء اللہ ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد طاہر ولد ملک علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد چوہدری احمد خان

مسل نمبر 71671 میں اشرف بشارت

ولد بشارت احمد قوم پُرے وال پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 105 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/78000 یورو۔ جس پر قرض واجب الادا -/34000 یورو ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اشرف بشارت ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد والد موصی

مسل نمبر 71672 میں منصورہ بشارت

زوجہ اشرف بشارت قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6500 یورو (2) طلائی زیور متفرق ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منصورہ بشارت ۔ گواہ شد نمبر 1 اشرف بشارت خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 71673 میں محمد ادریس محمود

ولد محمد اسحاق صوفی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد ادریس محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر اعجاز ولد بشارت احمد کھوکھر

مسل نمبر 71674 میں امتہ الجمیل حمیرا ادریس

زوجہ محمد ادریس محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 تولے طلائی زیور بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور اندازاً مالیتی -/1344 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الجمیل حمیرا ادریس ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر اعجاز ولد بشارت احمد

مسل نمبر 71675 میں ملک خلیل احمد

ولد ملک بہاول بخش قوم کھوکھر پیشہ بے روزگار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت بے روزگار الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف خان ولد عبد القیوم ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر ملک ولد خلیل ملک

مسل نمبر 71676 میں ملک عامر

ولد ملک خلیل قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/330 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک عامر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبد القیوم خاں

مسل نمبر 71677 میں امتہ الحفیظ احمد

زوجہ رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/5200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الحفیظ احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الجبار ولد عبد الستار

مسل نمبر 71678 میں رانا محمد انور

ولد مبارک علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع مرڑ چک نمبر R.B/45 اندازاً مالیتی 1200000/- روپے کا حصہ (اس میں 3 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا محمد انور ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شریف احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وسیم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 71679 میں نور الحق

ولد مرزا عبدالحق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 276/- یورو ماہوار بصورت وظیفہ از گورنمنٹ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نور الحق ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحق والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق

مسل نمبر 71680 میں سعود احمد علوی

ولد مقصود احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سعود احمد علوی ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی والد موصی گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبدالقیوم خان

مسل نمبر 71681 میں طاہرہ اسلام گل

بنت طاہر اسلام گل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہرہ اسلام گل ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام گل والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 یحییٰ رفیع الدین احمد وصیت نمبر 21037

مسل نمبر 71682 میں طاہر احمد

ولد اورنگ زیب احمد قوم ملک پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً 2000000/- روپے کا 1/4 حصہ (اس میں ہم چار بھائی حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 احیاء الدین مفتی ولد ضیاء الدین مفتی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد ظہور الدین

مسل نمبر 71683 میں سلطان محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سلمان محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 71684 میں سلمان خالد

ولد خالد محمود قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سلمان خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام علی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود والد موصی

مسل نمبر 71685 میں ساجدہ نذیر

زوجہ عبدالجبار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً 2574/- یورو (2) حق مہر اداشدہ 1000/- یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ساجدہ نذیر ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 71686 میں راجہ معین احمد

ولد راجہ کلیم اللہ قوم گکھڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ راجہ معین احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 71687 میں خواجہ مبین احمد

ولد خواجہ بشیر احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خواجہ مبین احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ بشیر احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد منور

مسل نمبر 71688 میں طاہر احمد پھول

ولد عبدالغنی قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 700/- مربع میٹر مالیتی 210000/- یورو کا 1/2 حصہ (2) زرعی اراضی 16 کنال واقع کھوکھر غربی گجرات مالیتی اندازاً 70000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر احمد پھول ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد طاہر ولد علی محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد اسماعیل طاہر ولد سلطان احمد طاہر

مسل نمبر 71689 میں محمد امجد

ولد چوہدری احمد خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال واقع چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) نقدرقم -/50000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عبید اللہ ولد چوہدری عطاء اللہ وڑائچ

مسل نمبر 71690 میں عبدالخالق خاں

ولد عبدالقادر خاں قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ساڑھے چھ مرلے واقع رام نگر لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالخالق خاں ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر

مسل نمبر 71691 میں فریال فیروز

زوجہ عمر فیروز قوم سرگانہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فریال فیروز۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد قمر ولد بشیر احمد کوثر۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فیروز خاوند موصیہ

مسل نمبر 71692 میں عمرانہ صباحت احمد

زوجہ منور احمد شرجیل قوم ریحان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عمرانہ صباحت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ریحان ولد حکیم نذیر احمد ریحان ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 71693 میں فرحان جاوید

ولد مالک جاوید قوم شیخ پیشہ سکھلائی کام عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت کام سیکھنے کے مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان جاوید ۔ گواہ شد نمبر 1 عامر اعجاز ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر

☆......☆......☆

انڈونیشیا۔ 13677 جزائر پر مشتمل ملک

سرکاری نام:
جمہوریہ انڈونیشیا (Republic Indonesia)

پرانے نام:
نوسانتارا۔ جزائر شرق الہند

وجہ تسمیہ:
انڈین اوشین (بحر ہند) کی نسبت سے اسے انڈونیشیا کہا گیا۔

محل وقوع:
جنوب مشرقی ایشیا

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں ملائشیا، آبنائے ملاکا، بحیرہ جنوبی چین، بحیرہ سلیبیز، فلپائن اور مغربی بحرالکاہل، مشرق میں پاپوا نیوگنی اور بحیرہ آرافورا، جنوب اور مغرب میں بحر ہند اور شمال مغرب میں بحیرہ انڈیمان واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
انڈونیشیا 13677 جزیروں پر مشتمل مجمع الجزائر ہے۔ یہ مشرق سے مغرب تک 5150 کلومیٹر کی لمبائی اور شمال سے جنوب تک 1930 کلومیٹر کی چوڑائی میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان جزیروں کا پھیلاؤ آسٹریلیا کے شمال تک ہے۔ ملک کا آدھا علاقہ پہاڑی ہے۔ 65 فیصد رقبہ ہرے بھرے جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کی زمینی سرحد 2736 کلومیٹر طویل ہے جو کہ پاپوا نیوگنی اور ملائشیا کی ریاستوں صباح اور سراواک سے ملتی ہے۔ کاپواس، ڈیگل، باریتو، مہاکم، کاجان اور ہاری بڑے بڑے دریا ہیں۔ ملک میں آتش فشانی پہاڑوں کی کثرت ہے۔ جن میں جاوا کا کراکٹو بہت مشہور ہے۔ سماٹرا اور جاوا میں بعض پہاڑی چوٹیاں سطح سمندر سے 500 میٹر بلند ہیں۔ ساحل کی لمبائی 54716 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:
19,19,440 مربع کلومیٹر

آبادی:
21 کروڑ 65 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:
جکارتہ Jakarta (ایک کروڑ)

بلند ترین مقام:
پونیک جایا (5030 میٹر)

بڑے جزیرے:
جاوا۔ سماٹرا۔ آریان جایا۔ بورنیو۔ سلاویسی۔ بانگا۔ بالی۔ لومبوک۔ سمباوا۔ تیمور

بڑے شہر:
سورابایا۔ بنڈونگ۔ میڈن۔ سیمارنگ۔ یوجنگ۔ پاڈانگ۔ میکاسر۔ سراکرتہ۔ ملانگ۔ پالمبانگ۔

سرکاری زبان:
بھاشا انڈونیشی (ملائی۔ جاوانی۔ باتک)

مذاہب:
اسلام 90 فیصد۔ عیسائی 5 فیصد۔ 2 فیصد ہندو باقی دیگر

اہم نسلی گروپ:
ملائی۔ چینی۔ آریائی۔ جاوانی۔ پاپوئن۔ عرب

قومی دن:
17 اگست 1945ء۔ یوم آزادی 27 دسمبر 1949ء

رکنیت اقوام متحدہ:
28 دسمبر 1950ء

کرنسی یونٹ:
روپیہ Rupiah=100 سین (بینک انڈونیشیا)

انتظامی تقسیم:
24 صوبے۔ 3 خصوصی علاقے (281 کونسلیں)

موسم:
خط استواء کے قریب ہونے اور منطقہ حارہ میں واقع ہونے کی وجہ سے گرم ہوتا ہے۔ بارشیں کثرت سے ہوتی ہیں۔

اہم زرعی پیداوار:
چاول۔ مکئی۔ آلو۔ ناریل۔ گنا۔ ربڑ۔ کھجور۔ گوند۔ شکرقندی۔ چائے۔ کافی۔ اخروٹ۔ مونگ پھلی۔ مصالحہ جات۔ کالی مرچ

اہم صنعتیں:
ٹیکسٹائل۔ کاغذ۔ سیمنٹ۔ گاڑیاں۔ سائیکلیں۔ ٹائر۔ ربڑ کی مصنوعات۔ پٹرولیم کی مصنوعات۔ پلائی وڈ۔ کان کنی۔

اہم معدنیات:
تیل۔ قدرتی گیس۔ تانبا۔ نکل۔ ایلومینیم۔ قلعی۔ کوئلہ۔ باکسائٹ۔ مینگانیز۔ گندھک۔ کرومیم۔ ٹن۔ چاندی۔

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی۔ انڈونیشین ایئرلائنز (Garuda) (116 ہوائی اڈے)۔ 16 بندرگاہیں جن میں جکارتہ، سورابایا، میڈن، پالمبانگ اور سیمارنگ بڑی بندرگاہیں ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف بیماریوں سے بچنے کیلئے پانی ابال کر پینے کی تاکید فرمائی ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

جولائی 2007ء کے آخر پر سلمان احمد کو پاکستان کی انڈر 15 ٹیبل ٹینس ٹیم میں کیپٹن کے طور پر شامل ہوکر جنوبی کوریا میں منعقدہ جونیئر ایشین چیمپئن شپ انڈر 15 میں شرکت کا موقع ملا ہے۔عزیزم سلمان احمد پاکستان ریلوے کا ٹیبل ٹینس کا باقاعدہ کھلاڑی ہے اور 13 سال کی اس چھوٹی سی عمر میں اللہ کے فضل واحسان سے بہت سی کامیابیاں حاصل کر چکا ہے۔عزیزم سلمان احمد آئندہ ماہ گووا (انڈیا) میں جونیئر ساؤتھ ایشین چیمپئن شپ میں شرکت کی تیاری کر رہا ہے۔ان کو مورخہ 8۔اگست کو شعبہ ٹیبل ٹینس مجلس صحت کے تحت ربوہ مدعو کیا گیا اور عصر تا مغرب ربوہ کے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک ٹریننگ کیمپ میں شرکت کے بعد عزیز موصوف کے اعزاز میں مجلس صحت کی طرف سے خصوصی دعوت کا اہتمام بھی کیا گیا۔احباب جماعت سے عزیزم سلمان احمد کی بیش از بیش کامیابیوں صحت وسلامتی اور حفاظت الٰہی کیلئے اور احمدیت کا نامور سپوت بننے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک منصور احمد صاحب سیٹلمنٹ کمشنر (ر) قائداعظم ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی افراح ملک کا آپریشن کامیاب ہوگیا ہے لیکن ابھی کمزوری بہت ہے۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جلد مکمل صحت عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔اگست

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:53

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

EXPRESS COURIER LINK
ECL
Worldwide Express
Through DHL Facility
احمدی احباب کیلئے خوشخبری
جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی رعایت اس کے علاوہ امریکہ برطانیہ،کینیڈا، آسٹریلیا کیلئے بھی خصوصی رعایت
نوٹ: گھر سے سامان پیک کرنے کی سہولت آپ کی صرف ایک کال پر لاہور + کراچی + اسلام آباد سے بھی سامان پیک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
ECL
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود بالمقابل بیت البلال اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 047-6214955
شیخ زاہد محمود موبائل: 0321-7915213

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر: 0604-688624
0346-7337840

صاحب۔جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن پر نزد ساہیوال روڈ واقع ہے
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336706917

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان: 6212837 رہائش: 6214321

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

The Professional Team of Lawyers and Judges Offers
"Legal Education with a Difference"
NAFEER A. MALIK
Advocate Supreme Court of Pakistan
Principal & Dean
QUAID-E-AZAM LAW COLLEGE
10-G, Model Town, Lahore.
UAN: 111 OOO QLC (752)
www.qlc.edu.pk

MUNEER SHAHEED
DENTAL CLINIC

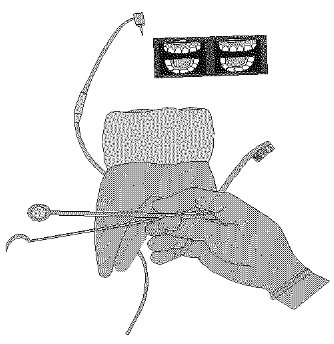

Dr: Ghafeer Ahmad Malik
B.Sc BDS RDSC Implants
(Bostan U.S.A)
General Secretary (PDA)
Central Council
18- B Tufail Road OPP
Cantt. Court Lahore Cantt.
UAN: 111-55-55-11
042-6661364